مدح النبوۃ وحدیثہ صلی اللہ علیہ وسلم

(مولانا عبدالغفور البسکوہری المدرس بدار الحدیث الرحمانیہ)

یہ بہترین عربی قصیدہ دار الحدیث رحمانیہ کے تیرہویں سالانہ جلسہ کے موقعہ پر بتاریخ ۹ شعبان ۵۲ھ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی حدیث شریف کی مدح میں محترم مصنف قصیدہ نے خود پڑھکر سنایا تھا، جسے علماء کرام نے اعلیٰ تخیل اور فصاحت وبلاغت کے اعتبار سے بجد پسند کیا تھا۔ افسوس بعض ناگزیر وجوہ سے اس کی اشاعت میں بہت تاخیر ہوگئی۔ عام اردو داں حضرات کی دلچسپی کے لئے ہر عربی شعر کے نیچے اس کا اردو شعر میں ترجمہ بھی شاعرانہ دشواریوں کے باوجود مندرج ہے۔

(ناظم صدیقی مدیر)

حدیث حِبّی لی احلی من الضَرَب   یزید واللہ من تکرارہ طَرَبی

حدیثِ دوست ہے واللہ شہد سے شیریں   طرب فزا ہے وہی ذکر پے بہ پے رنگیں

ان عجبت غیرنا حسناء اذ بَرَزَت   مَعْ دَلِّہا فی حسان الثوب والنُّخَب

کسی کو یوں تو حسینوں سے بس محبت ہے   جنھیں لباسِ مزین میں صد نزاکت ہے

فاننی ولیک الارض یُطرِبُنی   تذکارُہٗ فاھَزُّ الرأس کالعَذَب

مگر مجھے تو حدیثوں کی یاد بھاتی ہے   اسی شراب کی مستی نے مجھے جھلاتی ہے

ما اعجب اللیلَ فیہ مُعجبٌ سَہَری   اَعْی حدیثا نفیسا اعجب العجب

وہ شب کہ جس میں کروں میں حدیث کو ازبر   عزیز تر ہے وہ اور اس کا جاگنا بہتر

ما احسن الیوم یمضی فی تدارسہ   بین المعلم والتلمیذ بالکتُب

وہ وقت، خوب ہے شاگرد و مولوی کیلئے   تمام تر جو دروسِ حدیث میں گزرے

يا حبذا مهجة في نيله تلفت — فقلت مبتهلا الفوز بالارب

وہ جان جاں ہے جو اخذِ حدیث میں چلے — اسی سے اصل تمنائے قلب بر آئے

ان كان للناس در او لهم ذهب — فان لي ذاك ابهى الدار والذهب

کسی کو لؤلؤ و زر ہی کی حرص ہوتی ہے — مرا حدیث ہی سونا حدیث موتی ہے

او كان عندهم انواع مرتبة — فان لي درسه من فضل الرتب

اگرچہ سب کو بہت کچھ ہیں مرتبے حاصل — مجھے تو درسِ حدیثی ہے درجۂ کامل

ان كان للناس مطلوب يسرهم — فذا وربك عندي اطيب الطلب

اگرچہ اپنے مقاصد میں ہیں سرور میں سب — مگر مجھے ہے اِنھیں پاک لذتوں کی طلب

قرب الاله لقد سنت له طرق — لكنه فاعلموا من احسن القرب

بہت سی راہیں ہیں نزدیکیٔ خدا کے لئے — یہی حدیث ہے لیکن قریب تر سب سے

الله يعلم اني منتهى املي — نشر الحديث ببذل النفس والنشب

خداگواہ یہی دل میں آرزو ہے نہاں — حدیث کی وہ اشاعت ہو گونج اٹھے جہاں

فيا له من حديث بالصاحبه — كلاهما من كريم الاصل والنسب

مجھے ہے دوست سے الفت حدیثِ دوست بھی — کہ اصل مجھکو ہے دونوں سے رغبت قلبی

وكيف لا وهو منسوب الى بشر — ينمى الى خير ام ثم خير اب

بھلا حدیث سے کیوں کر نہ ہو مجھے الفت — اُسے رسولِ کریم النسب سے ہے نسبت

اعز في قومه بالصدق مؤتمن — نور من الله يهدي الناس خير نبي

امینِ قوم ہیں اور صدق کا ہے صدا اعزاز — خدا سے ان کو ہدایت کا مِل گیا اعجاز

محمد اقرنا من امره شجر — وجاء لا جمل یشکوا اذی لتعب

شجر بھی ذات محمد کے سامنے خم ہے — سنیں وہ شکوہ شتر کا یہ شان کیا کم ہے

وانشق من قوله ذا البدر فی فلک — حتی راه اناس غیر محتجب

وہ جن کے ایک اشارے سے شق ہوا تھا قمر — تو لوگ دیکھ رہے تھے یہ جلوہ گیں منظر

رمی الحصاة الی الکفار فانهزموا — یدعون ذهبوا بالویل والعطب

وہ کافروں پہ جو مشت غبار پھینکا تھا — لگے تھے کرنے ہلاکت کا اپنی واویلا

صاحت به نخلة اذ بان واضطربت — حتی اذا ضمها آنت انین صبی

جو تاب ہجرت روتا تھا نخلہ نبوی — لگایا سینہ سے تو چپ رہا وہ مثل صبی

قاموس علم سراج القوم منجدهم — مصباح رشد لکل منتهی الارب

وہ بحر علم تھے اور قوم کے انیس و نجیب — وہ شمع رشد و ہدایت تھے آرزوئے غریب

کهف الیتامی و مقصود لارملة — عند المئونة هش غیر مکتئب

یتیم کے تھے وہ ملجا تو بیوگاں کے شفیق — مدد کے وقت میں تھے سب کے وہ معین رفیق

غشمشم بطل فی الفزع مقتحم — عند الحفیظة مقدام اخو غضب

بوقت خوف بھی تھے وہ شجاع شیر صفت — دم حفاظت عزت بھی سب پہ تھی سبقت

ولو اتته بفصل قومه لرأت — قد وضح الامر بین الصدق والکذب

جو فیصلہ کوئی لاتا تھا ان کے پاس کبھی — سلجھ ہی جاتی تھی بس صدق و کذب کی گتھی

صحیح رأی مصیب خلقه حسن — مشهور عدل عزیز مسند العرب

صحیح رائے تھی واللہ خلق اچھا تھا — وہ معتمد تھے ہوا عز و عدل کا شہرا

جادلذی الفقر متصل بذی رحم | متابع السلم منقطع عن الغضب
سلوک کرنے فقیروں سے رشتہ داروں سے | کفیل امن تھے اور دور فتنہ کاروں سے

مرفوع عزتہ محفوظ عفتہ | عدوہ بین موضوع ومضطرب
بلند درجہ تھا محفوظ ان کی عزت تھی | ہمیشہ دہر میں دشمن کو ان کے ذلت تھی

خلاصۃ الامر انی ماوجدت لہ | مماثلا فی سجایا الانس یا بابی
خلاصہ یہ کہ مماثل نہیں ملا اُن کا | "ہمارے باپ ہوں قربان اپنے اے مولا"

صلی علیہ امام الرسل خاتمہم
بریں امام رسل رحمت غفور بود

وسلم اللہ لا یختص بالحقب
سلام آثم ناظم بر آں حضور بود

قطعہ

(از مولوی عابد حسین صاحب عابد گیاوی ناظمی متعلم جماعت ہشتم سکرٹری دارالمطالعہ)

تابکے خواب تغافل میں رہے گا مسلم! | ہوش میں آکے ذرا دیکھ تو پستی اپنی
پائے تحقیر سے ٹھکراتی ہے دنیا تجھکو | اور تو بھول گیا قوم پرستی اپنی
جامۂ ذلت وادبار کے ٹکڑے کردے | شان اسلام میں کریاد وہ ہستی اپنی
ایسی کوشش ہو کہ گذری ہوئی طاقت آجائے | جام رفعت میں ہو پھر بادہ پرستی اپنی

پھونک دے قوم میں پھر روح نئی اے عابد
اپنی صہبائے ترقی سے ہو مستی اپنی